

## سوال

عفت و عسنت نہ رکھنے والی عورت سے شادی

## جواب

بھلاؤ۔

وہ عورت جو معنی سے قبل آپ کی بیان کردہ صفات کی مالک ہو اس سے نکاح اس وقت تک جائز نہیں جب تک کہ وہ اپنے سابقہ گناہوں سے اللہ تعالیٰ کے ہاں سچی اور سچی توبہ نہ کر لے نہ کہ اپنے منگیزگی کی وجہ سے بلکہ یہ توبہ صرف اللہ تعالیٰ کے لیے خالص ہونی چاہیے۔ اگر توبہ لڑکی توبہ کر لیتی ہے اور اپنے لیے پندامت بھی کرتی ہے اور آپ اس کے بعد اسے اس پر حریص بھی دیکھتے ہیں اور وہ غیر محرم مردوں سے اجتناب کرتے ہوئے ان سے دور بھی رہنے لگی ہو اور ان سے خلوت بھی نہ کرے، اور یہ سب کچھ آپ کو واضح نظر آنے لگے تو پھر آپ کا اس سے نکاح کرنا جائز میری تو آپ کو یہی نصیحت ہے کہ آپ اس کے علاوہ کوئی اور لڑکی تلاش کریں جو کہ صالحہ اور عفت و عسنت کی مالک ہو اور آپ کی دنیا و آخرت میں سعادت کا باعث بنے جو کہ آخرت میں نجات کا بھی سبب ہو، اس لیے کہ ایک نہ ایک دن وہ آپ کی اولاد کی ماں اور آپ کے شرف و نسب کی حافظہ اور آپ کی تو اس طرح کی عورت سے ہی محبت و مودت اور مہربانی و رحمت اور سکون نصیب ہوتا ہے جو کہ ازواجی زندگی کی اساس ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

س کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے تم میں سے بیویاں بنائیں تاکہ تم ان سے سکون حاصل کرو اور تمہارے مابین محبت و مودت قائم کر دی

اور نبی مخرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(عورت کے ساتھ چار وجہ سے شادی کی جاتی ہے، اس کے مال کی بنا پر، اس کے حسب و نسب کی بنا پر، اس کے جمال و خوبصورتی کی بنا پر، اور اس کے دین کی وجہ سے، تیرے ہاتھ خاک میں ملیں دین والی کو اختیار کر) صحیح بخاری (242/3) صحیح مسلم (2/086)۔

اور ایک دوسری حدیث میں ہے :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(دنیا ساری مال و متاع ہے اور دنیا کا سب سے اچھا اور بہتر مال و متاع صالحہ اور نیک بیوی ہے) صحیح مسلم حدیث نمبر (2668)۔

آپ کا یہ ذکر کرنا کسی لڑکی سے آپ نے جو حرم کا ارتکاب کیا ہے، اور اس کے بعد توبہ بھی کر لی ہے، اس اللہ تعالیٰ کا شکر اور تعریف ہے جس نے آپ کو توبہ کی توفیق بخشی جو کہ آپ پر اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا فضل اور احسان ہے۔

انسان کو چاہیے کہ وہ اپنے آپ کا خیال کرے اور اس جیسے جرائم تک پہنچنے والے اسباب کو اجتناب کرے۔

ہمارے عزیز بھائی ہم آپ کو یہ تنبیہ کرتے ہیں کہ توبہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے لیے خالص ہونی چاہیے نہ کہ اس لیے کہ آپ کی منگیزگی آپ کے لیے غلط ہو گئی ہے، ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ آپ توبہ کی تجویز کریں اور استغفار کرتے رہیں اور اللہ تعالیٰ سے وعدہ کریں کہ آئندہ اس کام کی طرف دو،

اس کے علاوہ آپ کو کچھ اور امور کی بھی نصیحت کرتے ہیں، ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ ان سے آپ کو نفع دے :

اول : اپنی نظروں کی حفاظت کرتے ہوئے نیچی رکھیں اور انہیں تلاوت قرآن، حدیث اور صحابین علماء کرام اور زادہ قسم کے لوگوں کے قصے پڑھنے میں مشغول کر کے اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ اشیاء سے بچائیں۔

دوم : غیر محرم اور اجنبی عورتوں سے خلوت کرنے سے بچیں۔

سوم : آپ صالح اور نیک قسم کے لوگوں سے دوستی لگائیں جو کہ آپ کے دین اور دنیا کے معاملات میں آپ کا تعاون کریں۔

چہارم : آپ موسیقی اور گانے سننے سے بچیں، اس لیے کہ یہ زنا کا وسیلہ اور اس تک پہنچنے کا راستہ ہیں۔

پنجم : مسلمانوں کے ساتھ پانچ و تہی نماز مسجد میں پابندی سے ادا کرنے پر حصر رکھیں، اور اس کے ارکان کی ادائیگی مشروع و حرم کا بھی خیال کریں، کیونکہ نماز برائی اور فحاشی کے کاموں سے روکتی ہے، اور نمازی ہی فلاح و کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

ان میں خشوع اختیار کرنے والے مومن فلاح اور کامیابی حاصل کر گئے

اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو ہر قسم کی بھلائی اور خیر کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کے معاملات میں آسانی پیدا فرمائے۔

واللہ اعلم۔

اسلام سوال و جواب

26744